نقد و نظر

حرفے چند

اس شمارے سے ہم دو طویل مضامین کی اشاعت کا ایک سلسلہ شروع کر رہے ہیں جن کا پھیلاؤ دو مستقل تصانیف پر محیط ہے اور جنہیں اسلامی تعلیم میں قسط وار پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پہلا مضمون "اسلامی الہیات کی تشکیل جدید کا دیباچہ" ڈاکٹر برہان احمد فاروقی صاحب کے توسیعی لیکچرز کے سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔ پہلا لیکچر "فلسفہ اقبال کا تاریخی پس منظر" کے عنوان سے پچھلے پرچے میں شائع ہو چکا ہے۔ خطبات اقبال پر ڈاکٹر صاحب موصوف توسیعی لیکچرز کا انتظام پچھلے سال سے آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگرس کے زیر اہتمام ہفتہ وار نشستوں میں کیا گیا تھا۔ جن کا پیشگی اعلان اخبارات میں کیا جاتا رہا ہے۔ بعض احباب کے اصرار پر ان لیکچرز کو افادہ عام کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ مضمون زیر نظر میں ڈاکٹر صاحب نے ان مباحث کی نشاندہی کی ہے جن کا علامہ اقبال نے اپنی شہرہ آفاق تصنف خطبات میں سرسری ذکر کیا ہے۔ ان مباحث کو ڈاکٹر صاحب نے سوالات کی شکل میں سمیٹ کر ان پر ذرا تفصیلی گفتگو کی ہے۔ کیونکہ آپ کے خیال میں ان سوالات کے بارے میں ذہن صاف ہو تو خطبات کو سمجھنے میں بڑی آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کی اس تحریر سے فکر کو بڑی تحریک ملتی ہے۔

دوسرا مضمون "اقبال کے معاشی نظریات" جناب رحیم بخش شاہین صاحب کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے۔ جناب رحیم بخش شاہین فکر اقبال کے ایک سنجیدہ طالب علم ہیں۔ آپ نے بڑی عرق ریزی سے معاشی نظریات پر علامہ اقبال کے افکار کو جو اس کی مختلف تصانیف میں بکھرے ہوئے ہیں جمع کیا ہے۔ آپ کا یہ مضمون خاصا طویل ہے اور کم و بیش پانچ قسطوں میں شائع ہوگا۔

موجودہ شمارے سے صفحات کی گنتی کا ایک انوکھا طریق اختیار کیا ہے جس کے مطابق ہر مضمون پر الگ الگ صفحات دیئے جائیں گے اور جلد کے مسلسل صفحات حسب سابق صفحات کی اوپر کی جانب لگائے جائیں گے۔